CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
International General Certificate of Secondary Education

CANDIDATE NAME

CENTRE NUMBER

CANDIDATE NUMBER

URDU AS A SECOND LANGUAGE **0539/01**

Paper 1 Reading and Writing **For Examination from 2015**

SPECIMEN PAPER

2 hours

Candidates answer on the Question Paper.

No Additional Materials are required.

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your Centre number, candidate number and name on the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, glue or correction fluid.
DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

This document consists of **14** printed pages and **2** blank pages.

© UCLES 2012

www.theallpapers.com

Exercise 1

ایک مخصوص ہوائی کمپنی کی نشستوں کے بارے میں درج ذیل مضمون پڑھیں اور صفحہ کی دوسری طرف سوالات کے جوابات دیں۔

رپورٹ : حفاظتی نشستیں

ایک نئی طرز کی 'ذہین' فضائی نشستیں مسافروں کو بہت خطرناک مسئلے سے آگاہ کر کے ان کی زندگی بچا سکتی ہیں۔ یہ مسئلہ بہت دیر تک ایک ہی حالت میں بیٹھے رہنے سے پیدا ہوتا ہے اور جسم میں رگوں میں خون کی گردش میں رکاوٹ کا باعث بن سکتا ہے (خصوصاً ٹانگوں میں)، جو بعض اوقات موت کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ ڈاکٹروں نے اس کو "DVT" کا نام دیا ہے۔ ہر سال تقریباً دو ہزار فضائی مسافروں کو "DVT" کی شکائت ہوتی ہے جس کا تعلق ان کے ہوائی سفر سے ہو سکتا ہے۔

ہوائی جہاز کی ایک ایسی نشست بنائی گئی ہے جو مسافروں پر نظر رکھتے ہوئے اُن کو آگاہ کر سکتی ہے کہ وہ ایک ہی حالت میں بہت دیر سے بیٹھے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ "DVT" کا امکان بڑھتی عمر کے ساتھ بڑھ جاتا ہے کیونکہ دورانِ خون کم موثر ہو جاتا ہے۔ دیگر خطرات' تمباکو نوشی اور جسم میں پانی کی کمی ہو سکتی ہے۔

اس نئی نشست میں بہت چھوٹے سنسر نصب کیے گئے ہیں جو جہاز کے دورانِ پرواز تفریحی نظام سے منسلک ہیں۔ یہ مسافر کے دیر تک ساکن بیٹھے رہنے کو ظاہر کر سکتے ہیں۔ یہ مسافر کے سامنے کی سیٹ پر لگی ہوئی سکرین پر یہ پیغام دیتے ہیں کہ اُسے اٹھ کر چلنا یا انگڑائی لینا چاہیے۔

اندرونِ جہاز کی روشنی کو بھی اس طرح سے پروگرام کیا جا سکتا ہے کہ وہ مسافروں کی حرکات پر ردِ عمل ظاہر کرے کہ جب وہ سو جائیں تو روشنی مدھم ہو جائے اور ان کے جاگنے پر تیز ہو جائے۔ یہ سنسر مسافروں کی بے آرامی اور بے چینی کو بھی ظاہر کر سکتے ہیں۔

یہ خاص نشستیں بالآخر تمام طیاروں میں نصب کی جا سکتی ہیں۔ اس احتیاط کی وجہ یہ ہے کہ صحت مند و توانا کھلاڑی بھی "DVT" کا شکار ہو سکتے ہیں۔ کچھ سال پہلے برطانوی اولمپک ٹیم کے تین کوچ آسٹریلیا سے برطانیہ کی طویل پرواز کے دوران 'ٹانگوں میں خون کے لوتھڑے بننے کا شکار ہوئے تھے۔ آسٹریلیا کے بہترین تیراکوں کا ایک گروہ اگلے اولمپک کھیلوں کے لیے سفر کے دوران مخصوص لباس اور آراستگی میں ملبوس ہو گا تا کہ "DVT" سے محفوظ رہے۔

© UCLES 2012

www.theallpapers.com

سوال نمبر

1 DVT کا ممکنہ سبب کیا ہے؟

.... [1]

2 عمر کے علاوہ وہ کونسے عوامل ہیں جو ایک انسان کے "DVT" میں مبتلا ہونے کا امکان بن سکتے ہیں.
دو کے متعلق لکھیے؟

.... [1]

3 جب مسافر لمبے عرصے کے لئے ساکن بیٹھے رہتے ہیں تو نشست کا ردِ عمل کیا ہوتا ہے؟

.... [1]

4 نیند کے دوران جہاز کی نشست مزید کیا فوائد پہنچا سکتی ہے؟

.... [1]

5 اقتباس کے مطابق کون سے کھلاڑی "DVT" سے متاثر ہوئے ہیں؟

.... [1]

6 آسٹریلیا کی تیراکی کی ٹیم طویل سفر کے دوران اپنے آپ کو تندرست رکھنے کے لئے کیا کرے گی؟

.... [1]

[Total: 6]

© UCLES 2012

www.theallpapers.com

Exercise 2

مارٹن گوبص بہت ذہین نقشہ ساز ہے۔ سترہ سال کی عمر میں وہ ارجنٹائن میں سب سے کم عمر کل وقتی پیشہ وارانہ نقشہ سازوں میں سے ایک ہے۔ وہ ایسی ماہر ٹیم کا فرد ہے جو جدید نقشہ ساز کمپنی کے لئے کام کرتی ہے۔ مارٹن ارجنٹائن کے دارالخلافہ "بیونس آئرس" میں رہتا ہے۔ بدقسمتی سے اس کے گھر میں ٹیلیفون کا کوئی رابطہ نہیں ہے لیکن اس کا ای میل کا پتہ gobosm@explorer999.edu.arg موجود ہے جسے وہ روزانہ کام کے اوقات میں دیکھ لیا کرتا ہے۔

مارٹن عمر رسیدہ نقشہ سازوں کی ٹیم کے ساتھ کام کرتا ہے (یہ ٹیم اس کے سمیت دس ارکان پر مشتمل ہے) اور وہ متواتر سیکھتا رہتا ہے۔ اُس نے ایک سال قبل ہی سکول چھوڑا ہے اور وہ اپنے کام کو ''مشکل لیکن قابلِ لطف'' بتاتا ہے۔ یہ ٹیم وسطی افریقہ میں ایک ملک "کانگو" کا دورہ کرے گی۔ خطے کے موجودہ نقشوں کو جدید بنانے کے لیے وہ ٹیم دریائے کانگو کے ایک حصے کا مطالعہ کرے گی اور جہاں تک ممکن ہوسکا جدید کمپیوٹر ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے اس کے کناروں کے ساتھ ساتھ (نقشے کے) خطوط کھینچے گی۔

وہ تین مہینوں بعد جولائی میں سفر پر نکلنے والے ہیں اور اس مہم کی تیاری میں بیحد مصروف ہیں۔ وہ اپنی رہائش کا پچاس فی صد وقت جھونپڑیوں میں گزاریں گے لیکن جب وہ اپنے بیس کیمپ سے دور تحقیق کر رہے ہوں گے تو ان کو خیموں میں رہنے کی ضرورت بھی پڑے گی۔

سکول کی تعلیم کے دوران، مارٹن نے "نوجوانوں کے جغرافیہ کلب" میں شمولیت اختیار کرکے تجربہ حاصل کیا۔ تین سال کے بعد وہ اسی کلب کا صدر بن گیا اور جب اُس نے سکول چھوڑا تو یہ چھٹی کے بعد ہونے والے کلبوں میں مقبولیت میں دوسرے نمبر پر تھا جب کہ مقبول ترین فٹ بال کلب تھا۔

کسی بھی سفر پر جانے سے پہلے ہر نقشہ ساز کو ذاتی معلومات کا ایک فارم مکمل کرنا ہوتا ہے۔

7 آپ مارٹن ہیں! اوپر دی گئی معلومات کو سامنے رکھتے ہوئے اگلے صفحے پر دیے گئے فارم کو پُر کیجیے۔

www.theallpapers.com

ذاتی معلومات کا فارم

پورا نام : .... [1]

عمر گروپ (براہ مہربانی دائرہ لگائیں): 20 سے کم / 20 - 30 / 30 - 40 / 40 سے زیادہ [1]

پیشہ : .... [1]

ملازمت دینے والے کا نام : .... [1]

سابقہ تجربہ : .... [1]

آپ اپنے اگلے دورے کے لئے کب روانہ ہوں گے؟ (براہ مہربانی خانے میں نشان لگائیں).

دو مہینوں کے اندر ☐ 4 - 2 مہینے ☐ 6 - 5 مہینے ☐ [1]

دورے کی منزل : .... [1]

[Total: 7]

www.theallpapers.com

Exercise 3

مندرجہ ذیل مضمون کو پڑھیں جو ایک بڑے شہر کے ناظمِ اعلیٰ نے لکھا ہے جس میں وہ باہر پھینکے جانیوالے کوڑا کرکٹ کو دوبارہ قابلِ استعمال بنانے کے تصوّر پر زور دے رہے ہیں؟

کیا آپ کو معلوم ہے کہ اس شہر میں گھریلو کوڑے کرکٹ کا 73 فی صد عام طور پر شہر سے باہر زمین میں گڑھا کھود کر دبا دیا جاتا ہے؟ 20 فی صد جلا دیا جاتا ہے جبکہ صرف 7 فی صد دوبارہ قابلِ استعمال بنایا جاتا ہے. ملبے کی جگہوں کے بھرنے کے ساتھ، کوڑا جلانے کے بڑھتے ہوئے رجحان کی وجہ سے عوام کی بے چینی ایسی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے جلد ہی کوئی تبدیلی آنی چاہیے.

کیا آپ نے کبھی کوڑے کے ڈھیر کا ملبہ دیکھا ہے؟ سالانہ ایک ملین ٹن سے زیادہ کچرہ اس شہر کے اردگرد اس ملبے میں پھینکا جاتا ہے۔ یہ کوئی اچھوتا منظر نہیں ہوسکتا. اس مقدار میں اضافہ میں کی وجہ سے ' ہم زیرِ زمین پانی کے نظام میں زہریلے مرکبات داخل ہونے بارے میں فکرمند ہوتے جا رہے ہیں. حقیقتاً ہمیں اندازہ نہیں ہے کہ ہم سب کتنا نقصان کر رہے ہیں. اور چونکہ کوڑا دبا دیا جاتا ہے تو ہم سمجھتے ہیں کہ مسئلہ بھی دفن ہوگیا ہے۔

طبی تحقیق کی تجویز کے مطابق اس کوڑے کے ڈھیر کے دو کلو میٹر کے قطر میں رہنے والی آبادی میں پیدائشی نقص ہونے کا کچھ امکان ہے. یہ ابھی تک ثابت نہیں ہوا مگر باعثِ تشویش ضرور ہے. ایسی جگہ کے قرب میں رہنے والوں نے گاہے گاہے ناخوشگوار بُو کی خبر دی ہے. حالانکہ فضا کو صاف کرنے کے لئے خوشبودار مادے کا چھڑکاؤ بھی کیا گیا ہے۔

اس بڑھتے ہوئے کوڑے کے پہاڑ سے نپٹنا خاصا آسان لگتا ہے۔ اگر ہم زیادہ لوگوں کو اس مسئلے سے آگاہ کرسکیں اور یہ بھی کہ کوڑے میں کمی کرنا کتنا آسان ہے تو ہم سب ایک صاف ستھرے ماحول میں رہ سکتے ہیں.

میں پُرامید ہوں کہ ہم (ریسائکل) دوبارہ قابلِ استعمال چیزوں کو کچرہ سے علیحدہ کرنے کے لئے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرسکتے ہیں. مثلاً اُن لوگوں کا ٹیکس کم کیا جائے گا جو باقاعدگی سے کچرے میں سے کاغذ، پلاسٹک، شیشہ اور سبز مواد (گھاس پھوس) الگ الگ رکھیں گے۔

ہمیں لوگوں کو مسئلے کی سنجیدہ نوعیت سے آگاہ کرنے کیلئے مالی معاونت سے اُن کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے. ہم سکول کے طلباء میں تعلیمی منصوبوں کا تعارف کرواتے ہوئے نوجوان نسل میں کوڑے کی مناسب حکمتِ عملی سے متعلق سمجھ بوجھ میں اضافہ کرسکتے ہیں۔

ہم مقامی کونسلوں کو کوڑے کو دوبارہ قابلِ استعمال بنانے کے لیے بیش قیمت سہولتیں قائم کرنے کے لئے سرمائے کی پیشکش بھی کریں گے، اس مقصد کے لیے کہ اگلے پندرہ سالوں میں ہمارے شہر کا کم از کم نصف کچرہ قابلِ استعمال بنا کر اُس کا صحیح استعمال بھی کیا جائے گا۔

© UCLES 2012

www.theallpapers.com

لوگوں کی حوصلہ افزائی کے لئے میرے پاس ایک اور منصوبہ بھی ہے جو ضرورت پڑنے پر میں اگلے پانچ سالوں میں استعمال کروں گا. میرے خیال میں اگر عام عوام یہ ثابت نہ کر سکیں کہ وہ اپنے گھروں کے کچرے کا موثر انداز سے انتظام کر سکتے ہیں تو میں " کچرہ پھینکو، ادائیگی کرو " کا گھریلو کچرہ اٹھانے کا نظام متعارف کروں گا۔ بنیادی بات یہ کہ فضائی آلودگی کے لیے جتنا زیادہ آپ کا کوڑا نقصان دہ ہوگا اتنی زیادہ رقم آپ کو اسے اٹھوانے کے لیے ادا کرنی ہوگی۔ اور اگر یہ ظاہر ہوا کہ آپ میں کچرہ چھانٹنے کی قابلیت نہیں ہے تو آپ کو اس کو اُٹھوانے کی زیادہ رقم ادا کرنا ہوگی۔ ان اقدامات کو میں متعارف نہیں کروانا چاہتا لیکن اس سے ان لوگوں تک پیغام ضرور پہنچ جائے گا جو اس بات کی پرواہ نہیں کرتے کہ کوڑے میں کیا پھینکا جاتا ہے.

ناظمِ اعلیٰ

آپ اپنے سکول کے رسالے کے لئے کچرے کے موضوع پر ایک مضمون لکھ رہے ہیں. اپنے مضمون کی بنیاد کے لئے کچھ نوٹس تیار کریں.

اپنے نوٹس سرخیوں کے تحت لکھیے.

8 ملبے کے ڈھیروں سے منسلک مسائل:

- ....
- ....
- ....

9 کچرا منظم کرنے کے طریقے:

- ....
- ....
- ....
- ....

[Total: 7]

www.theallpapers.com

BLANK PAGE

www.theallpapers.com

Exercise 4

10 روبینہ "گوریلا" کے بارے میں درج ذیل مضمون پڑھیں۔ اس کی آنکھوں کے آپریشن سے پہلے اور بعد کے روّیے سے متعلق ایک خلاصہ لکھیں۔

آپ کا خلاصہ تقریباً 100 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے اور جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

خلاصے کے مواد کے 6 مارکس اور طرزِ تحریر اور صحیح زبان کے 4 مارکس دیے جائیں گے۔

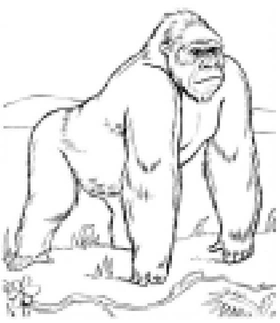

سرجن کی مدد سے شرمیلے "گوریلا" کی بینائی بحال

ایک موتیا کی شکار گوریلا جو اپنی پیدائش سے ہی نابینا تھی، آنکھوں کی کامیاب سرجری کے بعد بالآخر اپنا دفاع کرنے کے قابل ہوگئی ہے۔ روبینہ کی اچانک بینائی کی واپسی انگلستان کے شہر برسٹل کے چڑیا گھر میں موجود دوسرے گوریلوں کے لئے ایک دھچکا ثابت ہوئی ہے۔ وہ دوسرے گوریلا کو بھگا دینے میں کامیاب ہوئی جو اس کی خوراک چوری کیا کرتا تھا اور ممکنہ ساتھی کے لیے بھی دلچسپی ظاہر کر رہی ہے۔

روبینہ اور بونگو اس کا ممکنہ ساتھی' روم کے چڑیا گھر سے برسٹل ایک بین الاقوامی پروگرام کے تحت پہنچے جو خطرے میں لاحق جانوروں کی مدد کرتا ہے۔ وہ چند انچ کے فاصلے سے زیادہ دور نہیں دیکھ سکتی تھی اسی لئے وہ اندازے سے اپنا راستہ تلاش کرتی تھی۔

اکیس سالہ گوریلا کی جراحی' انسانی آنکھوں کی ماہر سرجن جینی والس نے کی۔ انہوں نے کہا، "اس کی آنکھیں مکمل طور پر کالی ہیں، لیکن اسکے علاوہ وہ انسانی مریض سے مختلف نہیں سوائے اس کے کہ اُس سے گوریلا کی مخصوص تیز بُو آتی ہے جس سے اُس کا واسطہ پہلے نہیں پڑا۔"

www.theallpapers.com

جراحی کرنے سے پہلے 120 کلو وزنی گوریلا کو پہلے بے ہوش کیا گیا' پھر برسٹل یونیورسٹی کے ویٹرنری سکول میں سرجری کے لیے لے جایا گیا۔مس ریڈروب نے کہا،" ہمیں اسے گاڑی میں ڈالنے سے پہلے بے ہوش کرنا پڑا کیونکہ گوریلے خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں اور اتنے طاقتور ہوتے ہیں کہ انسان کو آسانی سے مار دیں۔اور یقیناً آپ اس کو یہ سمجھا نہیں سکتے کہ اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔" آپریشن کے بعد ہوش آتے ہی اس کے رویے میں ایک نمایاں تبدیلی تھی. مس ریڈروب نے مزید بیان کیا کہ ہم فوراً بتا سکتے تھے کہ اب وہ دیکھ سکتی ہے.اس بار وہ اپنا راستہ محسوس کیے بغیر فوراً کھانے کی طرف لپکی.ایک دن ہمارے چار گوریلوں میں سے ایک "سیلوم" نے رومینہ کا کیلا لے کر بھاگنے کی کوشش کی لیکن اس بار رومینہ نے اپنے احاطے میں آخر تک اس کا پیچھا کیا تھا.سیلوم کے لیے یہ بہت حیران کن تھا.شیرَن ریڈروب ، چڑیا گھر کی اعلیٰ ماہر حیوانات کہتی ہیں،"سیلوم اس کے سر پر مارا کرتا تھا اور رومینہ یہ نہیں جان پاتی تھی کہ اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔سیلوم اس کا کھانا چرا لیا کرتا تھا۔"

چڑیا گھر کے گوریلوں کے رکھوالے کو سرجری سے ایک ہفتہ پہلے اور دو ہفتے بعد تک رومینہ کو آنکھوں میں دن میں چار دفعہ دوا کے قطرے ڈلوانے کے لئے رضامند کرنا ہوتا تھا.صرف ان کی گہری دوستی ہی یہ ممکن بنا سکی تھی کہ وہ قطرے ڈلوائے تاکہ اس کی آنکھیں جراثیم سے بچ جائیں.آپریشن سے پہلے وہ کم ہی باہر جاتی تھی.لیکن اب وہ دوسرے گوریلوں سے گھل مل گئی ہے جو وہ پہلے نہیں کرتی تھی اور وہ گوریلوں کے جزیرے میں گھومنا پسند کرتی ہے جو پہلے ممکن نہ تھا.اس کی زندگی ہر طرح سے بہتر ہو گئی ہے. چڑیا گھر کے ڈائریکٹر کا کہنا ہے کہ گوریلوں کو اپنے وسطی اور مغربی افریقہ کے آبائی جنگلات میں خطرات کا سامنا تھا۔حالانکہ یہ اندازہ ہے کہ تقریباً نوے ہزار جانور جنگلات میں باقی رہ گئے ہیں.گوشت کے لیے ان کا شکار کیا جاتا ہے اور ساتھ ہی درختوں کی کٹائی کر کے انہیں ان کی رہائش گاہ سے بھی نکالا جاتا ہے.

اپنی سرجری تک رومینہ نے بانگو میں کوئی دلچسپی ظاہر نہیں کی لیکن اب اسے اپنے دوست کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا گیا ہے.

وہ اٹھارہ سال سے ساتھ تھے اور ان میں گہری دوستی ہو گئی تھی۔آگے کیا ہوتا ہے اس کا انحصار اس پر ہے کہ جو نظر آتا ہے وہ اُسے پسند آتا ہے یا نہیں۔

© UCLES 2012

www.theallpapers.com

[Total: 10]

© UCLES 2012

www.theallpapers.com

Exercise 5

کشتی ران' ایما رچرڈ کے بارے میں درج ذیل مضمون پڑھیں، اور اگلے صفحے پر سوالات کے جوابات دیں.

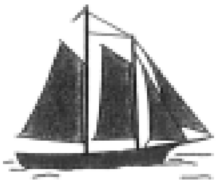

"دنیا کے گرد تنہا دوڑ"

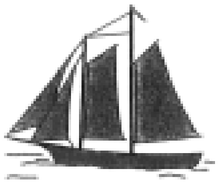

ایما رچرڈ نے اپنی کشتی ران زندگی کا سب سے یادگار تجربہ حاصل کیا ہے. جنوبی انگلستان سے تعلق رکھنے والی اٹھائیس سالہ ایما، 29000 میل پر مبنی 'دنیا کے گرد تنہا دوڑ' میں شامل ہوئی تا کہ ثابت کر سکے کہ وہ اکیلی ہی کشتی کی دوڑ مکمل کر سکتی ہے. وہ نہ صرف سب سے کم عمر حصّہ لینے والی بلکہ سات مقابلہ کرنے والوں میں واحد عورت بھی تھی.

ستمبر میں ایما جب دنیا کے گرد تنہا بحری سفر پر نکلی تو وہ آئندہ پیش آنے والی مشکلات سے بخوبی واقف تھی لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ اسے ایک بہت ہی خوفناک تجربے کا سامنا بھی کرنا پڑے گا. دوڑ کے دوسرے مرحلے میں جب وہ جنوبی بحر اوقیانوس میں خشکی سے ہزار میل دور تھی تو اس وقت ایما دوڑ میں دوسرے نمبر پر تھی۔ اُسے اچانک علم ہوا کہ اُسے ضروری مرمت کے لیے تیز ہواؤں میں اپنے 80 فٹ بلند مستول پر چڑھنا ہوگا۔ تاہم رات میں گھپ اندھیرے اور تیز ہواؤں میں مرمت کرنا انتہائی خطرناک ہوتا۔ اُسے مرمت کرنے کے لیے صبح کا انتظار کرنا پڑا۔

ایما نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ یہ اس کی زندگی کا بہت ہی خوفناک اور دل دہلا دینے والا تجربہ تھا۔ جہاز کا مستول آگے اور پیچھے دونوں طرف کم از کم بیس فٹ تک جھول رہا تھا. نتیجتاً وہ ادھر سے اُدھر گرتی پڑتی رہی اور بلندی سے کشتی کے فرش پر گری جس سے اُسے کافی چوٹیں آئیں. اس کا سر کشتی سے جا ٹکرایا لیکن وہ شکر گزار تھی کہ اس نے حفاظتی ہیلمٹ پہن رکھی تھی، جس نے اس کا سر محفوظ رکھا.

اُس کا کہنا ہے کہ وہ کانپ رہی تھی اور رونے والی ہوگئی تھی لیکن اس کڑی آزمائش کے بعد صحیح سلامت بچ جانے پر مسرور تھی. بعد ازآں ایما نے بتایا کہ طبعی اور جذباتی طور پر اس کی طاقت زائل ہو چکی تھی۔

اس کے اور دوڑ کے لیڈر کے درمیان فاصلہ بڑھ چکا تھا۔ تاہم وہ اس حریف سے صرف تیرہ میل دور تھی جو اس کے کشتی مرمت کرنے کے دوران اس سے آگے نکل گیا تھا۔

دوڑ کے نئے پیشرو اب جنوبی بحر اوقیانوس کے وسط میں جنوبی افریقہ کے شہر کیپ ٹاؤن کی طرف گامزن ہیں جہاں ان کے سفر کا اختتام ہوگا۔

www.theallpapers.com

11 اس دوڑ کی خاص بات کیا ہے؟

[1] ....

12 ایما دوسرے حریفوں سے کیسے مختلف کرتی ہے؟ دو باتیں لکھیے۔

....

[2] ....

13 جب حادثہ رونما ہوا تو وہ خشکی سے کتنے فاصلے پر تھی؟

[1] ....

14 وہ طوفان سے پہلے دوڑ میں کون سے نمبر پر تھی؟

[1] ....

15 ایما کو طوفان کے دوران طبعی طور پر زخم آئے۔ ایک مثال دیں۔

[1] ....

16 ایما شدید زخمی ہونے سے کیوں بچ گئی؟

[1] ....

17 ایما نے کس بات پر خوشی کا اظہار کیا؟

[1] ....

18 وہ طوفان کے بعد دوڑ میں کون سے نمبر پر تھی؟

[1] ....

19 دوڑ کے لیڈر اب کس مقام پر ہیں؟

[1] ....

[Total: 10]

www.theallpapers.com

Exercise 6

20 آپ کا سکول/کالج اگلے "پرائز ڈے" پر تقریر کے لئے ایک ن مشہور شخص کو مدعو کرنے کا ارادہ کر رہا ہے.
کسی بھی مشہور شخص کے بارے میں سوچیں جس کو آپ مدعو کرنا پسند کریں گے. اپنے سکول / کالج کے رسالے کے لیے اپنی تجویز کا اظہار کرتے ہوئے مضمون لکھیے۔

آپ کا مضمون 200 - 150 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے.

درج ذیل کی مدد سے اپنا مضمون مکمل کریں.

- وہ مشہور شخص کون ہے.
- آپ ان کی شخصیت کے بارے میں کیا پسند کرتے ہیں.
- آپ کو کیوں لگتا ہے کہ آپ کے سکول یا کالج کے باقی لوگ آپکے انتخاب کو پسند کریں گے.

www.theallpapers.com

[Total: 20]

© UCLES 2012

www.theallpapers.com

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2012

www.theallpapers.com